بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ + عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر ۲۳

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ / اتوار ۱۴ رمضان المبارک ۱۴۰۳ھ ۲۶ احسان ۱۳۶۲ ہش ۲۶ جون ۱۹۸۳ء نمبر ۱۴۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۵ احسان / جون۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بدستور ناساز چلی آرہی ہے

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحتِ کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

جمعہ خطبہ

یہ رمضان المبارک ہم احمدیوں کیلئے بہت مبارک مہینہ ہے یہ ہمیں سنبھالنے اور پناہ دینے کیلئے عین وقت پر آیا ہے

ایک طرف مخالف خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے اور دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھل رہے ہیں

اس مہینہ کو اپنی زندگی میں داخل کریں اور خود اس مہینہ میں داخل ہو جائیں۔ اس سے بہتر امن کی اور کوئی جگہ نہیں

ہر آگ کو ٹھنڈا کرنے کا نسخہ عشقِ الٰہی کی آگ ہے اور عشقِ الٰہی کی یہ آگ رمضان میں خوب بھڑکتی ہے

اس لئے بہت دعائیں کریں اور خاص طور پر اپنے رب سے اسکی محبت مانگیں اور التجا کریں کہ اے خدا! تو ہماری پناہ بن جا

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۱۷ احسان ۱۳۶۲ ہش مطابق ۱۷ جون ۱۹۸۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

• مرتبہ:۔ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی۔

(نوٹ:۔ اس خطبہ کو صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر احباب کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیہ کریمہ تلاوت کی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرہ آیت ۱۸۴)

اور پھر فرمایا:۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک سے متعلق فرمایا کہ

جب رمضان کا مہینہ آتا ہے

تو آسمان کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے اور ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ کی رحمت کے دروازے کھولے جاتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ خواہ وہ آسمان کے دروازے ہوں یا جنت کے دروازے ہوں ان دروازوں سے کیا مراد ہے اور جو دروازے بند کیے جاتے ہیں وہ جہنم کے کون سے دروازے ہیں اور کس قسم کی زنجیریں ہیں جن میں شیطان کو جکڑا جاتا ہے اور کیا اس سے ایک عمومی کیفیت مراد ہے یا کوئی خاص معانی ہیں جو بعض حالات میں محدود ہیں اور ان کو ساری دنیا پر عمومی حالت میں چسپاں نہیں کیا جا سکتا۔

جہاں تک رمضان کے مہینہ کا تعلق ہے یہ تو بظاہر مومنوں پر بھی آتا ہے اور کافروں پر بھی آتا ہے خدا کے منکرین پر بھی آتا ہے اور خدا کے ماننے والوں پر بھی آتا ہے۔ نیک اور پاک عمل کرنے والوں پر بھی آتا ہے اور فسق و فجور میں مبتلا رہنے والوں پر بھی آتا ہے اس لیے ایک بات تو قطعی ہے کہ اس کے عمومی معنے درست نہیں کیونکہ جہاں تک رمضان کے مہینہ کا تعلق ہے اس مہینہ میں دنیا کی بھاری اکثریت پہلے کی طرح فسق و فجور میں مبتلا رہتی ہے اور رمضان کی قطعاً پرواہ نہیں کرتی۔ پس یہ کہنا کہ اس مہینہ میں شیطان جکڑا جاتا ہے یا رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور غضب کے دروازے بند ہوتے ہیں یہ دراصل حدیث کے مفہوم کو نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب یہ فرمایا اذا دخل شَهْرُ رَمَضَان کہ جب شہر رمضان داخل ہو جاتا ہے تو اس سے یہ مراد نہیں کہ بالعموم ساری دنیا پر برکتیں نازل ہوتی ہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ رمضان کا مہینہ وہاں وہاں برکتیں لے کر آتا ہے جہاں جہاں وہ داخل ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انتہائی فصیح و بلیغ انسان تھے۔ آپؐ کی زبان مبارک میں ایسی فصاحت و

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلاغت تھی کہ کتاب اللہ کے بعد کبھی کسی انسان نے کسی دوسرے انسان سے ایسی فصاحت و بلاغت نہیں دیکھی۔ چنانچہ اس حدیث کے آغاز ہی میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کو سمجھنے کی چابی رکھ دی۔ آپ نے فرمایا اذا دخل شہر رمضان کہ جب جب اور جہاں جہاں ماہِ رمضان داخل ہوگا وہاں وہاں یہ کیفیات پیدا کرے گا اور مراد یہ ہے کہ رمضان جب اپنی پوری شرائط کے ساتھ کہیں داخل ہوگا تو انسان کے لیے برکتوں کا موجب بنے گا ـــــ ورنہ عملاً رمضان کوئی ایسی چیز تو نہیں ہے جو شہروں میں داخل ہو جائے یا ملکوں میں داخل ہو جائے یہ تو انسان کے وجود میں داخل ہوتا ہے۔ مراد یہ ہے کہ جس انسان کے وجود میں رمضان کا مہینہ داخل ہو جائے گا اس کے جہان میں نیک تبدیلیاں پیدا ہو جائیں گی۔ اس کے

زمین و آسمان میں تبدیلیاں

پیدا ہو جائیں گی یعنی جہاں تک انسان کا تعلق ہے وہ انسان جو اپنے آپ کو رمضان کے تابع کر دے تو گویا رمضان المبارک اپنی ساری برکتوں کے ساتھ اس انسان میں داخل ہو گیا۔ اس طرح ایسے انسان کے جہان میں جو بھی جنت کے دروازے ہیں وہ سارے کھل جائیں گے اور جہنم کے جتنے دروازے ہیں وہ بند کر دیئے جائیں گے۔ یعنی اللہ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولے جائیں گے اور اس کا شیطان زنجیروں میں جکڑا جائے گا۔ یہ ہے اس حدیث کا اصل مفہوم۔ چنانچہ اس پہلو سے جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو یہ جاننا مشکل نہیں رہتا کہ وہ دروازے کون سے ہیں۔

جہاں تک انسان کی ذات کا تعلق ہے انسان کے پانچ حواس تو وہ ہیں جن کو حواس خمسہ کہتے ہیں یعنی سونگھنے کی طاقت، سننے کی طاقت، دیکھنے کی طاقت، چکھنے کی طاقت اور لمس یعنی چھونے کی طاقت اور اس کے علاوہ دو قسم کے اور رستے ہیں جو انسان کو داخل ہونے کے لیے یا نکلنے کے لیے یعنی دخول اور خروج کے لیے دیئے گئے ہیں۔ انسان کو بعض قسم کے ایسے رستے عطا ہوئے ہیں جن کے اندر دونوں طاقتیں ہیں۔ اُن کے اندر چیز داخل بھی ہو سکتی ہے اور خارج بھی ہو سکتی ہے۔ انسانی زندگی میں ان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ پس ان دروازوں کو بھی شامل کر لیا جائے تو

انسانی جہان کے سات دروازے

بنتے ہیں (اور سات آسمانوں کے گویا سات دروازے ہیں)۔ یہ رمضان المبارک کی برکت ہے اور عبادت کا ایسا ایک ہی طریق ہے جو ان ساتوں دروازوں پر پہرے بٹھا دیتا ہے اس کے علاوہ ایک بھی ایسی عبادت آپ سوچ نہیں سکتے جو انسان کے ان قویٰ پر اور ان رستوں پر کامل طور پر حاوی ہو جائے۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کلام سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ جب کسی مومن کی زندگی میں رمضان داخل ہو جاتا ہے تو وہ سات قوتوں کے رستے جو اس کو جنت کی طرف بھی لے جا سکتے ہیں۔ اور جہنم کی طرف طرف بھی لے جا سکتے ہیں، وہ ساتوں رستے جنت کی طرف لے جانے کے لیے وقف ہو جاتے ہیں۔ وہ ساتوں رستے آسمانوں کے دروازے بن جاتے ہیں۔ گویا تنزل کی بجائے رفعتوں کی طرف لے جانے کے لیے ممد اور مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ شیطان ان سات رستوں سے ہی انسان پر حملے کرتا ہے۔ فرمایا ایسے مومن کا شیطان جکڑا جاتا ہے اور کوئی راہ نہیں پاتا کیونکہ ان ساتوں رستوں پر اللہ کی رضا کے پہرے بیٹھے ہوتے ہیں۔ ان ساتوں رستوں پر خدا کے فرشتوں کا پہرہ ہوتا ہے۔ شیطان بالکل بے بس اور عاجز آجاتا ہے۔ گویا روزہ ایک ایسی کامل عبادت ہے کہ جس کے نتیجہ میں شیطان کے لیے انسانی نفس میں داخل ہونے کے لیے کوئی بھی راہ باقی نہیں رہتی۔

پس اس کا مطلب یہ ہے کہ جب انسان اپنی ان سات قوتوں کو یا ذرائع کو

اللہ تعالیٰ کی مرضی کے تابع

کر دیتا ہے تو گویا آسمان سے اس کے لیے سات دروازے کھولے جاتے ہیں۔ سات کا عدد ایک SYMBOL یعنی علامت ہے اور اظہار کا ایک طریق ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ وہ انسان جو اپنی ساری قوتوں کو اللہ کی مرضی کے تابع کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی ساری طاقتیں اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیتی ہیں۔ ایسے شخص پر جب خدا کے فضل سے آسمان کے دروازے کھلتے ہیں تو وہ یہ سات نہیں رہتے بلکہ بے شمار دروازے کھل جاتے ہیں اس لیے مومن کا کام یہ ہے کہ رمضان کی برکت کے نتیجہ میں اپنے وجود میں جب رمضان کو داخل کرے تو اپنا سب کچھ خدا کے لیے کھول دے اور شیطان کے لیے بند کر دے۔ ایسی صورت میں ابوابِ رحمت یعنی اللہ کے فضلوں کے دروازے کھل جاتے ہیں جو سات کے مقابل پر (عدداً بطور کامل عدد کے بے شک کہدیں لیکن) عملاً بے انتہاء ہیں ان کی گنتی نہیں ہو سکتی، ان کا شمار نہیں ہو سکتا۔ گویا جب مومن اپنا جہان خدا کے حضور پیش کر دیتا ہے تو اللہ کا جہان ہر طرف سے اس پر رحمتیں برسانے لگتا ہے یہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کا مطلب جو آنحضورؐ نے رمضان کی برکات سے ہمیں آگاہ کرنے کے لیے ارشاد فرمائی ہے۔

پس یہ

احمدیوں کیلئے بہت ہی مبارک مہینہ

ہے۔ اس لیے ہر احمدی کو چاہیئے کہ اپنے ساتوں رستے اللہ کی رضا کے تابع کر کے اپنے سارے قویٰ خدا کی مرضی کے لیے اس طرح وقف کر دے کہ شیطان کو ان میں سے کسی پر دخل نہ رہے۔ یہ ایک مہینہ کی ایک ایسی مسلسل ریاضت ہے جس کے نتیجہ میں انسان جب رمضان سے باہر نکلے گا تو ایک بالکل مختلف کیفیت کے ساتھ بالکل مختلف شخصیت لے کر باہر نکلے گا۔ اللہ تعالیٰ اسکو پورا ایک مہینہ اس ریاضت میں رکھے گا یہاں تک کہ وہ کوئی رستہ ایسا نہیں رہنے دے گا جس کے ذریعہ شیطان نفس میں داخل ہو سکتا ہو۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ رمضان کے بعد انسان پھر یہ سارے دروازے شیطان پر کھول دے اور اللہ پر بند کر دے اس سے بڑی جہالت اور کوئی نہیں ہو سکتی کہ انسان یہ سمجھ لے کہ رمضان عارضی نیکیاں لے کر آتا ہے اور پھر اپنے ساتھ ہی نیکیوں کو سمیٹ کر واپس لے جاتا ہے۔ ایسے رمضان کا کیا فائدہ جو نعمتیں دے کر واپس چھین لے اور دُکھ دُور کرنے کے بعد پھر عائد کر دے۔ اس سے پہلے جس انسان نے نعمتیں دیکھی نہیں تھیں اس کو ان نعمتوں کی عادت ڈال کر پھر واپس لے جائے۔ وہ شخص جو مصیبتوں کا عادی ہو چکا تھا، دُنیا کے مصائب کے چنگل میں پھنسا ہوا کسی نہ کسی طرح سسک سسک کر گزارہ کر رہا تھا رمضان آیا اور ان مصیبتوں سے اسے نجات دلائی اور تمام نفسانی بندھنوں سے اُسے آزاد کیا اور جاتی دفعہ پھر وہ بندھن دوبارہ ڈال گیا تو وہ پہلے سے بھی زیادہ دُکھوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ جس نے آزادی نہ دیکھی ہو اور غلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو اس کو اتنی تکلیف نہیں ہوتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جتنی ایک دفعہ آزادی ملنے کے بعد پھر اسکو دوبارہ غلامی کی زنجیروں میں جکڑے جانے سے ہوتی ہے۔ ظاہر ہے ایک شخص جو نعمتوں سے محروم ہوتا ہے اور کسی نہ کسی طرح گزارہ کر رہا ہوتا ہے اگر اس کو نعمتیں عطا کر دی جائیں اور پھر اس سے چھین لی جائیں تو اس سے اس کو زیادہ دُکھ پہنچتا ہے۔ وہ کہتا ہے تمہیں کس نے کہا تھا کہ مجھے نعمتیں عطا کرو اور میں ان کی عادت ڈالوں جن کے بغیر مجھ سے رہا نہ جائے۔ پہلے تو جس طرح بھی ہو سکتا تھا گزارہ چل رہا تھا۔

پس رمضان المبارک کے بارہ میں یہ تصور بڑا ہی بھیانک اور بڑا ہی جاہلانہ ہے کہ ایک طرف تو ایسا مبارک مہینہ انسان کی زندگی میں داخل ہو کر انسان کی ساری طاقتوں پر فرشتوں کے پہرے بٹھا دے اور شیطان کے لیے ساری راہیں بند کر دے اور اپنے رب کے لیے اور اللہ کے فرشتوں کیلئے ساری راہیں کھول دے اور دوسری طرف جب یہ مہینہ جائے تو اس حالت میں جائے کہ فرشتوں کی بجائے ہر راہ پر شیطان کے پہرے بیٹھے ہوں اور وہاں اللہ تعالےٰ کا داخلہ بند ہو اور شیطان کے لیے کھُل کھیلنے کا موقع ہو اور یہ حالت اس ایک مہینہ کے بدلہ پھر گیارہ مہینے تک جاری رہے۔ یہ

بڑے نقصان کا سودا ہے

اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی ہرگز یہ مُراد نہیں۔ رمضان کی برکات سے فائدہ اُٹھانے کا مطلب یہ ہے کہ اس مہینے کی عبادتوں کو استقلال بخشیں۔ اس مہینہ میں جو کچھ برکتیں پائی ہیں انکو دوام عطا کریں۔ جن مصیبتوں سے نجات پائی ہے پھر دوبارہ ان بندھنوں میں نہ جکڑے جائیں۔ اُن گندگیوں کی طرف پھر منہ نہ کریں جن گندگیوں سے رمضان شریف نے آپ کو نجات دلائی۔

اس ضمن میں ایک اَور بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ یہ رمضان ہمارے لیے ایک بہت بڑی اور خاص نعمت بن کر آیا ہے۔ کیونکہ یہ وہ دَور ہے جس میں احمدیت کے دشمنوں نے اپنے غیظ و غضب کے سارے دروازے ہماری طرف کھول دیئے ہیں۔ یہ وہ دور ہے جن میں احمدیت کے معاندین ایک پُرامن مُلک میں کھُلے بندوں یہ تعلیم دے رہے ہیں کہ احمدیوں کے خلیفہ کو بھی قتل کر دو اور ذلیل و رسوا کر کے ٹکڑے اڑا کے پھینک دو اور اس جماعت کا ایک فرد بھی زندہ باقی نہ رہنے دو، اس ملک میں خون کی ندیاں بہا دو یہاں تک کہ ایک احمدی بھی دیکھنے کو نہ ملے۔ یہ تعلیم کھُلم کھُلا دی جا رہی ہے۔

اس موقع پر رمضان المبارک ہمارے لیے اللہ کی رحمتوں کے دروازے کھولنے کے لیے آیا ہے۔

رمضان ہمارے لیے یہ پیغام لے کر آیا ہے

کہ پہلے بھی خدا دعائیں سُنا کرتا تھا لیکن اب تو اَور بھی تمہارے قریب آگیا ہے وہ تم پر رحمت کے ساتھ جُھک رہا ہے۔ دعائیں سُننے کے سارے دروازے کھُل چکے ہیں۔ تمہاری ہر آہ و پکار آسمان تک پہنچے گی۔ کوئی ایسی آواز نہیں ہو گی۔ جو تمہارے دل سے اٹھے اور اللہ کے عرش کو ہلا نہ رہی ہو۔

پس رمضان شریف رحمتوں کا پیغام لے کر آیا ہے۔ اگر خدا کی نافرمانی کے دروازے کھولے جا رہے ہیں تو اللہ کی فرمانبرداری کے دروازے آپ کو امن کی دعوت دیتے ہوئے وا ہو رہے ہیں اَور آپ کو اپنی طرف بُلا رہے ہیں۔ مخالفت کے ہر موقع پر جماعت کو انتہائی صبر کا نمونہ دکھانا چاہیئے۔ ساری دنیا میں ایک بھی احمدی ایسا نہیں ہونا چاہیئے، خواہ وہ بچہ ہو یا بڑا ہو، مرد ہو یا عورت ہو جو بے صبری کا ایک معمولی سا بھی مظاہرہ کرے۔

دُنیا میں قوموں نے پہلے بھی قربانیاں دی ہیں اور خُدا کے نام پر تو قُربانی دینا الٰہی قوموں کے مقدّر میں لکھا ہوُا ہے ادنیٰ ادنیٰ ذلیل ذلیل قومیں جو خدا کے تصور سے بھی ناآشنا ہیں بلکہ خدا کی ہستی کے خلاف علمِ بغاوت بلند کرتی ہیں وہ ادنیٰ پیغامات کے لئے بڑی بڑی قربانیوں سے دریغ نہیں کرتیں۔ ہم اللہ کے دین کی سربلندی کے لئے، اللہ کے نام اور اس کی عظمت کی خاطر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے قدموں سے وابستہ رہنے کے لئے

بدرجہ اولیٰ قربانیاں دیں گے

اس لئے اگر ہم میں سے ہر ایک کاٹا جائے اور پھینکا جائے تو اس کی کوئی پرواہ نہیں کریں گے۔ پس اگر اسلام کی زندگی ہماری ظاہری موت کا تقاضا کرتی ہے تو اے اللہ! ہم مرنے کے لئے حاضر ہیں۔ ہمیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں۔

دیکھو جیسا کہ مَیں نے بیان کیا ہے دُنیا میں ایسی دھریہ قومیں بھی موجود ہیں جنہوں نے دھریت کے لئے قربانیاں دیں۔ پچھلی جنگ عظیم میں رُوس نے جو قربانی دی ہے وہ بڑی حیرت انگیز ہے۔ روس کا ایک کروڑ سپاہی میدانِ جنگ میں مارا گیا، اور ایک کروڑ غیر سپاہی اس جنگ میں کام آیا۔ پس اگر دُنیا والے دُنیا کی خاطر ایک کروڑ سپاہی میدان جنگ میں کٹوا سکتے ہیں تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے دیوانوں کے لئے ایک کروڑ جانیں فدا کرنا کون سا مشکل کام ہے۔ بڑے ہی غلط فہمی کا شکار ہیں وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں ڈرا کر ہمیں غلبۂ اسلام کی مہم سے ہٹا دیں گے۔ وہ نہیں جانتے کہ ہم کس سرشت کے لوگ ہیں۔ کس خمیر سے ہماری مٹّی اٹھائی گئی ہے، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے عشق سے ہمارا خمیر گوندھا گیا ہے۔ اللہ کی محبّت اور اس کی اطاعت ہمارے رگ و ریشہ میں رچی ہوئی ہے اس لئے دُنیا کا کوئی خوف ہمیں ڈرا نہیں سکتا۔ ایک کروڑ احمدی خدا کے نام پر مرنے کے لئے تیار ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ایک کروڑ احمدیوں کو دشمنی سے مار دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کروڑہا کروڑ ایسے بندے پیدا کر دے گا جو احمدیت کی طرف منسوب ہونے میں فخر سمجھیں گے اور احمدیت کے لئے مزید قربانیاں دینے کے لئے تیار ہوں گے۔ اس لئے یہ سودا نقصان کا سودا نہیں ہے۔

مگر مَیں آپ کو یہ بتا دیتا ہوں کہ وہ لوگ جو خدا کی خاطر مرنے کے لئے تیار ہو جایا کرتے ہیں اللہ ان کو مرنے نہیں دیا کرتا۔ آج تک کبھی ایسا نہیں ہوا۔ وہ قومیں جو اپنے اندر قربانی کی روح پیدا کر لیتی ہیں وہ زندہ رکھی جاتی ہیں اور ہمیشہ کی زندگی پانے والی قومیں بن جاتی ہیں۔ ہمیشہ سے یہی ہوتا چلا آیا ہے اور یہی ہوتا رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پس یہ رمضان المبارک بہت برکتوں والا مہینہ ہے۔ بہت بروقت آیا ہے ایک طرف مخالف خوف و ہراس پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ دوسری طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھُل رہے ہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی یہ پیاری آواز ہمارے کانوں میں گونج رہی ہے کہ جس کی زندگی میں یہ مہینہ داخل ہو جائے گا۔ اللہ کی رحمت کے دروازے اس پر کھولتا چلا جائے گا۔ پس

اس مہینہ کو اپنی زندگی میں داخل کر لیں

خود اس مہینہ میں داخل ہو جائیں کیونکہ اس سے بہتر امن کی اَور کوئی جگہ نہیں۔ حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

یہی وہ مضمون ہے کہ عدو جب شور و فغاں میں بڑھ گیا تو ہمیں اپنے پیارے رب کے حضور پناہ ملی اور جس طرح بچہ خوفزدہ ہو کر ماں کی گود میں گھستا چلا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ماں اس کو چاروں طرف سے لپیٹ لیتی ہے اور کوئی وار ایسا نہیں ہو سکتا جو ماں پر پڑے بغیر بچے پر پڑ جائے ویسا ہی نقشہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کھینچا ہے۔ فرماتے ہیں ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

ہم تو اپنے یارِ نہاں میں چھپ بیٹھے ہیں۔ اے لوگو! اب کس پر وار کرو گے۔ کوئی وار نہیں ہے جو اللہ پر پڑے بغیر مجھ تک پہنچے اور کوئی وار نہیں ہے جو اللہ پر پڑ سکے۔ اس لئے جس کو خدا کی پناہ حاصل ہو اس کے لئے خوف کا کون سا مقام ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام کو سمجھیں تو حقیقت یہ ہے کہ ہر دنیاوی خوف سے آپ آزاد ہو جائیں گے۔ کیونکہ آپ نے فرمایا ہے۔ ہر مشکل کا علاج اللہ تعالیٰ کی محبت ہے اور ہر آگ کو ٹھنڈا کرنے کا نسخہ عشقِ الٰہی کی آگ ہے اور عشقِ الٰہی کی یہ آگ رمضان میں خوب بھڑکتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس مہینہ کا "رمضان" نام ہی اس لئے رکھا گیا ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی محبت کی تپش پائی جاتی ہے۔ اللہ کی محبت جو لانی دکھاتی ہے ایک خاص گرمی کی لپیٹیں اس سے آتی ہیں اس لئے یہ بہت ہی مبارک مہینہ ہے۔ ہمیں سنبھالنے اور پناہ دینے کے لئے عین وقت پر آیا ہے۔ اس لئے

بہت دعائیں کریں

اور خاص طور پر اپنے رب سے اس کی محبت مانگیں۔ اللہ کی رضا تلاش کریں اس سے التجا کریں کہ اے خدا! ہم تیری رضا پر راضی ہیں۔ جو بھی تیری رضا ہے ہمارے لئے ٹھیک ہے۔ لیکن ہم بہر حال تیری پناہ میں آتے ہیں۔ ہمیں لپیٹ لے۔ ہمیں چھپا لے۔ ہماری کمزوریوں سے پردہ پوشی فرما۔ ہماری غفلتوں کو دور فرما دے اور ہماری پناہ بن جا۔ ہمارے لئے قلعہ بن جا جس کے چاروں طرف تو ہی تو ہو اور دشمن ہم تک نہ پہنچ سکے جب تک تجھ پر حملہ آور ہو کر نہ پہنچے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اگر یہ ہو جائے تو ہم نے گویا اپنی زندگی کا مقصد پا لیا جس کو خدا مل جائے اس کو پھر اور کیا چاہیئے۔ پھر تو وہ بے اختیار یہ کہے گا۔

فلستُ اُبالی حِیْنَ اُقْتَلُ مُسْلِمًا
عَلٰی اَیِّ شِقٍّ کَانَ لِلّٰہِ مَصْرَعِیْ

میں تو اپنے رب کو پا چکا ہوں اب اگر تم مجھے قتل کرتے ہو تو مجھے کیا پرواہ ہے کہ میں قتل ہونے کے بعد کس کروٹ گروں گا۔

وَذٰلِکَ فِیْ ذَاتِ الْاِلٰہِ وَاِنْ یَّشَا
یُبَارِکْ عَلٰی اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعِ

خدا کی قسم میرا یہ مرنا اور میرا قتل ہونا محض اللہ کی خاطر ہو گا اور اگر وہ چاہے تو میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے پر رحمتیں نازل فرما سکتا ہے۔

پس جس قوم کو ایسی خوش نصیبی عطا ہو جس کو ایسی ہمیشہ کی فلاح کی راہ مل جائے اس قوم کے لئے خوف و ہراس کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اپنی محبت اور رضا کی چادر میں ہمیں ڈھانپ لے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مصروفیات

۱۸-۱۹-۲۰ احسان ۱۳۶۲ ہش (جون ۱۹۸۳ء)

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمتِ بابرکت میں ۱۸-۱۹- اور ۲۰ جون ۱۹۸۳ء کے تین ایام میں مجموعی طور پر ۳۲۰۵ خطوط موصول ہوئے۔ ان تین ایام میں غیر ممالک سے آنیوالی ڈاک بالخصوص غیر معمولی طور پر زیادہ رہی۔ ان تین دنوں میں بیرونِ پاکستان سے ۱۱۷۸ خطوط موصول ہوئے۔ اندرونِ پاکستان سے ۱۸۴۱ خطوط آئے اور جماعتی دفاتر سے ان دنوں میں ۱۸۶ خطوط آئے ان تین ایام میں حضور کی طرف سے مجموعی طور پر پانچ ہزار تراسی خطوط روانہ کئے گئے ان میں

حضور ایدہ اللہ کے دستخطوں سے روانہ کئے جانیوالے خطوط کی تعداد ۵۸۲ تھی۔ دفاتر کو جانیوالے خطوط ۱۲۵ تھے اور حضور کی ہدایات کی روشنی میں جو خطوط پرائیویٹ سیکرٹری نے روانہ کئے ان کی تعداد اس دفعہ غیر معمولی طور پر زیادہ تھی۔ ان تین ایام میں ۴۳۷۶ خطوط پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے روانہ کئے گئے۔ اگرچہ رمضان المبارک کی وجہ سے حضور سے عام انفرادی و اجتماعی ملاقاتیں بند ہیں لیکن غیر معمولی اہمیت اور فوری نوعیت کی اس عرصہ میں ۳۴ ملاقاتیں ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضلوں سے نوازتا رہے اور اپنی تائید و نصرت سے حضور کو تمام مقاصدِ عالیہ میں کامیاب و کامران کرے۔

(آمین ثم آمین)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۲۴ احسان/جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں نمازِ جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور نماز سے پہلے ایک نہایت زبردست پُرجلال خطبہ دیا۔

حضور ایدہ اللہ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۂ یونس اور سورۂ محمد کی چند آیات تلاوت فرمائیں اور ان کی تفسیر کرتے ہوئے بتایا کہ جو لوگ اللہ کے دوست ہو جاتے ہیں ان کو کوئی غم اور خوف نہیں ہوتا۔ ان کے مخالف پوری قوت سے ان کو ڈراتے اور اپنے سب بدارادے پورے کرتے ہیں مگر اپنے مولا کے عشق میں سرشار لوگ اللہ کے رستے میں قربانیاں دینے اور دکھ اٹھانے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔ اس لیے کوئی دکھ ان کے لیے خوف نہیں لاتا۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ بھی ایسے پیاروں کا امتحان تو ضرور لیتا ہے مگر یہ کبھی پسند نہیں کرتا کہ اس کا عاشق اس کی خاطر دشمنوں کے ہاتھوں ہلاک ہو جائے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ فتح کی بشارتیں ہمیشہ اللہ کے پیاروں کے حق میں پوری ہوئیں اور ایک بھی مثال ایسی نہیں کہ جن کو خدا کے نام پر ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی ہو وہ ہلاک ہوئے ہوں۔ خدا نے ان کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دیا ان کا نام تک مٹا دیا۔

حضور نے بادلوں کی کڑک سے مشابہ گرجدار آواز میں فرمایا جماعت احمدیہ کو خوشخبری ہو کہ اس کے لیے بھی خدا کی غیرت جوش میں آئے گی اور دنیا کو یہ اجازت نہیں دیگی کہ اسے مٹانے میں کامیاب ہو اس مقابلے کے لیے ہم تیار ہیں اے احمدیو! اس رمضان کو فیصلہ کن بنا دو۔ الٰہی جہاد کے لیے تیار ہو جاؤ۔ مگر یہ یاد رکھو کہ ہمارے ہتھیار دنیاوی ہتھیار نہیں۔ ہمارے پاس محبت اور دعا کا ہتھیار ہے۔ ہماری جنگ میدانوں میں نہیں عبادت گاہوں میں ہوگی اس لیے اے احمدیو! راتوں کو اٹھ اٹھ کر اللہ کو اس درد سے پکارو کہ عرش کے کنگرے بھی ہل جائیں اور اپنی گریہ وزاری سے متٰی نصر اللہ متٰی نصر اللہ، متٰی نصر اللہ کا شور مچا دو کہ اے خدا تیری مدد کب آئے گی۔ حتیٰ کہ آسمان سے تمہیں آواز آجائے کہ

الا ان نصر اللہ قریب، الا ان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصر اللہ قریب ، الا ان نصر اللہ قریب
سنو! سنو! اللہ کی مدد قریب ہے اس کی مدد جلد آنے والی ہے۔ مجھے پکارنے والو سنو! کہ اللہ کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

ہمت و استقلال

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکی زندگی میں کس قدر مصائب اور مشکلات پیش آئے۔ اگر کوئی اور ہوتا تو قریب تھا کہ خودکشی کر لیتا۔ مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمت و استقلال میں ذرا بھی فرق نہیں آیا یہ قوت اور ہمت معجزہ ہے۔ خدا پر بھروسہ یہ سب سے بڑھ کر یا قوتی ہے۔ اس سے سب خوف اور تکان دور ہو جاتے ہیں"
(الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۲)

دارالذکر لاہور میں درس القرآن

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی حسب سابق مسجد احمدیہ دارالذکر لاہور میں مکرم مولانا منیر الدین صاحب سابق مبلغ سویڈن ہر روز نماز عصر سے مغرب تک درس قرآن۔ نماز فجر کے بعد درس احادیث اور نماز تراویح کے بعد فقہی مسائل کا درس دیتے ہیں جس سے احباب مستفید ہو رہے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو مرد ہو یا عورت۔ بچہ ہو یا جوان رمضان المبارک کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور سبکو اللہ کی رضا مل جائے۔

عبد المالک
(سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ دارالذکر لاہور)

روزہ حضرت مصلح موعود کی نظر میں

مکرم سعید احمد خان سہیل مربی سلسلہ کوہاٹ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں اسلامی عبادت کے دوسرے اہم رکن روزہ کے بارہ میں ارشاد فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون۔ ایاما معدودات فمن کان منکم مریضا او علی سفر فعدۃ من ایام اخر وعلی الذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین فمن تطوع خیرا فھو خیر لہ وان تصوموا خیر لکم ان کنتم تعلمون ۰ (البقرہ ع ۲۳)

ترجمہ: "اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم پر بھی روزوں کا رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں تاکہ تم روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔ سو تم روزے رکھو چند گنتی کے دن اور تم میں سے جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اسے اور دنوں میں تعداد پوری کرنا ہوگی، اور اُن لوگوں پر جو اس یعنی روزہ کی طاقت نہ رکھتے ہوں بطور فدیہ ایک مسکین کا کھانا دینا بشرط استطاعت واجب ہے اور جو شخص پوری فرمانبرداری سے کوئی نیک کام کرے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہوگا اور اگر تم علم رکھتے ہو تو سمجھ سکتے ہو کہ تمہارا روزے رکھنا تمہارے لیے بہتر ہے۔"

روزوں کا حکم تمام مذاہب میں مشترک ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اس بارہ میں فرماتے ہیں۔

"روزوں کا حکم بھی قریباً سب مذاہب میں مشترک ہے مگر جس صورت اور شکل میں اسلام نے اس کو پیش کیا ہے اور محفوظ رکھا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالی ہے۔ اسلام میں روزوں کی یہ صورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو برابر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے سوائے اس صورت کے کہ کوئی شخص بیمار ہو یا اسے بیماری کا یقین ہو یا سفر پر ہو۔ ان کے لئے حکم ہے کہ دوسرے اوقات میں روزہ رکھیں اور جو بالکل معذور ہوں ان کے لئے کوئی روزہ نہیں۔ روزہ کی یہ صورت ہے کہ پَو پھٹنے سے لے کر سورج کے غروب تک کوئی چیز کھائے نہ پیئے، نہ کم نہ زیادہ اور نہ مخصوص تعلقات کی طرف توجہ کرے۔ پَو پھٹنے سے پہلے کھانا کھا لے اور پانی پی لے تا جسم پر غیر معمولی بوجھ نہ پڑے۔ صرف شام ہی کو کھانا کھا کر متواتر روزے رکھنے کو شریعت نے ناپسند کیا ہے۔"

(احمدیت یعنی حقیقی اسلام صفحہ ۵۶، ۵۷)

روزہ اصلاح نفس کا ذریعہ ہے کیونکہ جہاں انسان خدا تعالیٰ کی خاطر تمام لذات اور آسائش ترک کرتا ہے وہاں اسے اپنے نفس کو زیادہ سے زیادہ نیکی پر قائم رہنے اور تمام گناہوں اور مکروہات سے پرہیز کی کوشش کرنے کا سبق ملتا ہے۔ اس بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

"رمضان کے روزوں کی غرض کسی کو بھوکا پیاسا مارنا نہیں ہے۔ اگر بھوکا مرنے سے جنت مل سکتی تو میں سمجھتا ہوں کافر سے کافر اور منافق سے منافق لوگ بھی اس کے لینے کے لئے تیار ہو جاتے۔ کیونکہ بھوکا پیاسا مرنا کوئی مشکل بات نہیں۔ دراصل مشکل بات اخلاقی اور روحانی تبدیلی ہے۔ لوگ بھوکے تو معمولی معمولی باتوں پر رہنے لگ جاتے ہیں۔ قید خانوں میں جاتے ہیں تو بھوک سٹرائک شروع کر دیتے ہیں اور برہمنوں کا تو یہ مشہور حیلہ چلا آتا ہے کہ جب لوگ ان کی کوئی بات نہ مانیں تو کھانا چھوڑ دیتے ہیں۔ پس بھوکا رہنا تو کوئی بڑی بات نہیں اور نہ یہ رمضان کی غرض ہے رمضان کی اصل غرض یہ ہے کہ اس ماہ میں انسان خدا تعالیٰ کے لئے ہر ایک چیز چھوڑنے کے لئے تیار ہو جائے اس کا بھوکا رہنا علامت اور نشان ہوتا ہے اس بات کا کہ وہ ہر ایک حق کو خدا کے لیے چھوڑنے کے لیے تیار ہے۔ کھانا پینا انسان کا حق ہے۔ میاں بیوی کے تعلقات اس کا حق ہے اس لیے جو شخص ان باتوں کو چھوڑتا ہے۔ وہ یہ بتاتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے لیے اپنا حق چھوڑنے کے لیے تیار ہوں، ناحق چھوڑنا تو بہت ادنیٰ بات ہے اور کسی مومن سے یہ امید نہیں کی جا سکتی کہ وہ کسی کا حق مارے۔ مومن سے جس بات کی امید کی جا سکتی ہے وہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا کے لیے اپنا حق بھی چھوڑے لیکن اگر رمضان آئے اور یونہی گذر جائے اور ہم یہی کہتے ہیں کہ ہم اپنا حق کس طرح چھوڑ دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم نے رمضان سے کچھ حاصل نہ کیا کیونکہ رمضان یہی بتانے کے لیے آیا تھا کہ خدا کی رضا کے لیے اپنے حقوق چھوڑ دینے چاہئیں۔"

(الفضل ۲۰ مارچ ۱۹۲۶ء صفحہ ۶ ذیقعدہ ۱۳۴۴ھ مارچ ۱۹۲۶ء)

روزہ کی حکمتیں

حضرت مصلح موعود روزہ کی حکمتوں کے بارہ میں تحریر فرماتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا کوئی فعل یا حکم حکمت سے خالی نہیں ہوتا اس میں بنی نوع انسان کے لیے حکمتیں اور فائدے موجود ہوتے ہیں۔ چنانچہ فرمایا

روزہ کی حکمتیں قرآن کریم نے یہ بتائی ہیں

لتکبروا اللہ علی ما ھدٰکم ولعلکم تشکرون (البقرہ ع ۲۳)

تاکہ تم اللہ تعالیٰ کی بڑائی کا اظہار کرو اس وجہ سے کہ اس نے تم کو سچا راستہ دکھایا ہے اور تاکہ تم میں شکر کرنے کا مادہ پیدا ہو۔ یعنی ایک تو یہ فائدہ مدنظر ہے کہ تم ان دنوں میں بوجہ سارا دن کھانے پینے کے شغلوں سے فارغ رہنے کے اور عادت کی طرف سے توجہ ہٹ جانے کے اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرو گے۔

دوسرے یہ فائدہ مدنظر ہے کہ اس طرح بھوک کی تکلیف محسوس کر کے تمہارے دل میں شکر گزاری کا مادہ پیدا ہو کیونکہ انسان کا قاعدہ ہے کہ جب تک اس کے پاس نعمت ہوتی ہے اس کی اسے قدر نہیں ہوتی جب چھن جائے تو اس کی قدر محسوس ہوتی ہے بہت سی آنکھوں والوں کے کبھی ساری عمر ذہن میں نہیں آتا کہ آنکھیں بھی کوئی بڑی نعمت ہیں۔ لیکن جب کسی کی آنکھیں جاتی رہتی ہیں تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ آنکھیں اللہ تعالیٰ کی کیسی نعمت ہیں۔ اسی طرح روزہ میں جب انسان بھوکا رہتا ہے اور اسے بھوک کی تکلیف محسوس ہوتی ہے تو تب اسے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اسے کیسا آرام بخشا ہے اور یہ کہ اسے آرام کی زندگی کو نیک اور مفید کاموں میں صرف کرنا چاہیئے نہ کہ لہو و لعب میں۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ کی حکمت یہ ہے کہ لعلکم تتقون تاکہ تم کو تقویٰ حاصل ہو یہ تتقون کا لفظ قرآن کریم میں تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ایک دکھوں سے بچنے کے معنی میں دوسرا گناہ سے بچنے کے معنوں میں اور تیسرے روحانیت کے اعلیٰ مدارج کے حاصل کرنے کے متعلق۔ پس اس لفظ کے ذریعہ سے تین حکمتیں اللہ تعالیٰ نے روزہ کی بیان فرمائی ہیں۔ پہلی حکمت یہ کہ انسان روزہ کے ذریعہ سے دکھوں سے بچ جاتا ہے۔ بظاہر یہ امر قابل تعجب معلوم ہوتا ہے کہ روزے سے انسان دکھ سے بچے۔ کیونکہ روزہ سے تو انسان اور بھی تکلیف پاتا ہے مگر جب غور سے دیکھا جائے تو روزہ درحقیقت انسان کو دو سبق دیتا ہے جس سے اس کی قومی حفاظت ہوتی ہے۔

اوّل سبق تو یہ ہے کہ مالدار لوگ جو سال بھر عمدہ سے عمدہ غذائیں کھاتے رہتے ہیں ان کو اپنے غریب بھائیوں کی تکلیفوں کا جو فاقوں سے دن گزارتے ہیں احساس بھی نہیں ہوتا۔ انہوں نے بھوک کی تکلیف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کبھی دیکھی ہوتی ہے۔ نہ بھوک کی تکلیف کا وہ اندازہ لگا سکتے ہیں لیکن اسلام کے حکم کے ماتحت بڑے سے بڑے امراء کو روزے رکھنے پڑتے ہیں اور تب ان کو یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ بھوک کی تکلیف کیسی ہوتی ہے اور اپنے غریب بھائیوں کی حالت کا صحیح اندازہ ہو جاتا ہے اور ان کی ہمدردی کا جوش دلوں میں پیدا ہوتا ہے اور قوم کی حفاظت درحقیقت فرد کی حفاظت ہی ہوتی ہے۔

روزہ سستی اور غفلت سے بچاتا ہے

دوسری صورت یہ ہے کہ اسلام نہیں چاہتا کہ لوگ سست اور غافل ہوں اور تکلیف برداشت کرنے کی ان میں عادت نہ ہو بلکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ ضرورت کے وقت وہ ہر قسم کی مشقت برداشت کرنے کی قابلیت رکھتے ہوں اور روزے ہر سال مسلمانوں کے اندر یہ مادہ پیدا کر جاتے ہیں اور جو لوگ اسلام کے حکم پر عمل کرنے والے ہوں وہ کبھی عیاشی اور غفلت میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہو سکتے۔

دوسرا امر کہ روزوں سے انسان گناہ سے بچتا ہے اس طرح متحقق ہوتا ہے کہ گناہ درحقیقت مادی لذات کی طرف جھکنے کا نام ہے اور یہ قاعدہ دیکھا گیا ہے کہ جب انسان کسی کام کا عادی ہو جائے تو وہ اس کو چھوڑ نہیں سکتا۔ مگر جب اس میں یہ طاقت ہو کہ اپنی مرضی پر اس کو چھوڑ بھی دے تو پھر وہ خواہش اس پر غلبہ نہیں مارتی۔ پس جو شخص روزوں میں تمام اُن لذتوں کو جو اس کو بعض اوقات گناہ کی طرف کھینچتی ہیں خدا کے لئے چھوڑ دیتا ہے اور ایک مہینہ تک برابر اپنے نفس پر قابو پانے کی عادت ڈالتا ہے تو اس کا لازمی نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ ان لالچوں کا مقابلہ آسانی سے کر سکتا ہے جو اسے گناہ کی طرف کھینچتی ہیں۔

روزوں سے تقویٰ حاصل ہوتا ہے

تقویٰ کے قیام میں روزوں سے اس طرح مدد ملتی ہے کہ ان دنوں میں چونکہ رات کو کھانا کھانے کے لیے اُٹھنا پڑتا ہے زیادہ عبادت اور دعاؤں کا موقع ملتا ہے اور دوسرے جب بندہ خدا تعالیٰ کے لیے اپنے آرام کو چھوڑتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اس کو اپنی طرف کھینچتا ہے اور اس کی رُوح کو طاقت بخشتا ہے۔ (احمدیت یعنی حقیقی اسلام صفحہ ۵۷ تا ۵۹)

آخر میں دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح رنگ میں روزہ سے تقویٰ۔ تزکیہ نفس اور اس کی حکمتوں اور فوائد سے استفادہ کرنے کی توفیق سے نوازے اور جو منشاء الٰہی ہے اس کو کما حقہٗ ادا کرنے والے ہوں۔ آمین ثم آمین

۲۹ رمضان المبارک کی دُعائیہ فہرست

۱۱ جولائی ۱۹۸۳ء سے قبل چندہ جات تحریک جدید سو فیصدی ادا کرنے والے مجاہدین کے اسماء گرامی انشاء اللہ ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل کر کے بغرض دعا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی دعائیں حاصل کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ مجاہدین اس مبارک فہرست میں شامل ہونے کی سعی بلیغ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کا حامی و ناصر ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

لجنات توجہ فرمائیں

امسال لجنہ مرکزیہ نے ایک تربیتی فولڈر بعنوان محاسبۂ نفس شائع کیا ہے۔ ضلعی صدروں سے التماس ہے کہ وہ اپنے ضلع کی کل لجنات کے گھروں کی مطلوبہ تعداد سے دفتر لجنہ کو مطلع فرمائیں تاکہ مطلوبہ تعداد میں یہ تربیتی فولڈرز ارسال کئے جا سکیں۔ ہر گھر میں اس کی ایک کاپی بلا قیمت تقسیم ہوگی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

معاونین خصوصی تحریک جدید بیرون پاکستان

تازہ اطلاعات کے مطابق مشرق اوسط کے مندرجہ ذیل مزید احباب نے تحریک جدید کے جہاد میں نمایاں وعدہ کر کے معاونین خصوصی کی صف دوم میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے مال جان اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالے ہر قسم کے شر اور پریشانی سے محفوظ رکھے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو۔

۱۔ مکرم ناصر احمد صاحب	۹۱	پونڈ	۸۔ محترمہ قدسیہ سعید صاحبہ	۵۲	پونڈ
۲۔ ” چوہدری عزیز احمد صاحب	۸۴	”	۹۔ ” زبیدہ چوہدری صاحبہ	۵۰	”
۳۔ ” عبدالرحیم صاحب	۸۴	”	۱۰۔ ” سلیم باجوہ صاحبہ	۵۰	”
۴۔ ” افتخار احمد عزیز صاحب	۷۸	”	۱۱۔ ” شفقت باجوہ صاحبہ	۵۰	”
۵۔ ” ناصر احمد صاحب ہاشمی	۵۵	”	۱۲۔ ” عذرا ظفر صاحبہ	۵۰	”
۶۔ ” چوہدری محمد افضل صاحب	۵۲	”	۱۳۔ ” امۃ العزیز شکور صاحبہ	۵۰	”
۷۔ ” نذیر احمد منہاس صاحب	۵۰	”	۱۴۔ ” امۃ المنیر نصر اللہ صاحبہ	۵۰	”

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ربوہ)

اعلان نکاح

۱۵ مئی ۸۳ء کو میرے بھائی عزیزم ظفر اقبال شاد ابن غلام رسول صاحب سابق درویش قادیان کے نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ العزیز بشریٰ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب حافظ آباد محلہ درویش قادیان کا اعلان بعوض مبلغ چھ ہزار روپیہ مہر مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل نے محلہ دارالنصر غربی ربوہ میں کیا۔

عزیزم ظفر اقبال شاد، مکرم میاں محمد مراد صاحب مرحوم آف پنڈی بھٹیاں کے نواسے اور عزیزہ امۃ العزیز بشریٰ ان کی پوتی ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک کرے۔

(خالد محمود ۱۱ دارالنصر غربی۔ ربوہ)

دُعائے نعم البدل

● خاکسار کا بیٹا عزیزم عطاء المحبوب خاں بعمر تقریباً ۲ سال چند روز بیمار رہ کر یکم جون ۱۹۸۳ء کو اللہ تعالیٰ کو پیارا ہو گیا۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ط

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(رانا سلطان احمد ملٹری پولیس مری ہلز ضلع راولپنڈی)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

درخواست ہائے دُعا

● مکرم کریم الدین صاحب طاہر معلم وقف جدید چک سہیم ضلع جھنگ کی بچی بعمر چار سال سخت بیمار ہے اور نازک حالت ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

● خاکسار کا بیٹا ناصر احمد ظفر کارکن دفتر منیجر الفضل ربوہ کافی دنوں سے سخت بیمار چلا آ رہا ہے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو جلدی صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد نواز محلہ دارالعلوم وسطی ربوہ)

● برادرم تقی الدین ابن خواجہ صفی الدین صاحب بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب روبصحت ہیں لیکن کمزور بہت ہیں۔ کامل و عاجل شفا کے لئے قارئین الفضل سے درخواست دعا ہے

(مظفر احمد محمود دارالعلوم شرقی۔ ربوہ)

● مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے لاہور میں زیر علاج ہیں مکرم شیخ سبحان علی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ سوڈھیوال ضلع فیصل آباد آنکھ کے اپریشن کے بعد دل کی تکلیف سے چنیوٹ میں بیمار ہیں۔ ہر دو مریضوں کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سردار عبدالقادر صدر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

● ۱۴ مارچ ۸۳ء کو ایک حادثہ میں میرا بازو جوڑ پر سے ٹوٹ گیا تھا جو ابھی تک ٹھیک نہیں ہوا۔ بازو میں کافی تکلیف ہے دوست دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(بشیر احمد ناصر امریکن کوارٹرز حیدر آباد سندھ)

● مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب مانگٹ عرصہ دو ماہ سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہیں ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(بشارت احمد کھوکھر قاضی دواخانہ چک چھٹہ ضلع گوجرانوالہ)

● میرے میاں مشتاق احمد صاحب پر دائیں جانب فالج کا حملہ ہوا تھا۔ احباب جماعت کی دعاؤں کے طفیل اب کچھ چلنے پھرنے لگ گئے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا عطا کرے۔

(منیرہ بیگم عزت خانہ سٹریٹ وزیر آباد)

۳۰ جون کو ایک بجے دوپہر سے قبل چندہ جات کی جملہ رقوم ربوہ میں داخل خزانہ ہو جانی چاہئیں

ناظر بیت المال (آمد) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا۔ بواسیر۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ پرانی خارش و چنبل۔ تبخیر معدہ۔ مردانہ و زنانہ خاص امراض کا

مطب ناصر دواخانہ

گول بازار ربوہ

فون: ۶۳۴ - رہائش۔ ۵۳۴

بفضلہ کامیاب علاج۔ بیرونی مریض بیماری کی مکمل کیفیت لکھ کر دوا طلب کریں!

احباب! ایک نظر ادھر بھی!!

میری تصویر تو میرے دادا جان کے

دواخانہ حکیم نظام جان

اقصیٰ چوک ربوہ پر ہی نظر آئے گی۔

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون ۷۳۹۹۷ ○ پوسٹ بکس ۲۲۲

بازیافتہ گھڑی

ایک عدد گھڑی مسجد اقصیٰ کے غسل خانے سے ملی ہے جس صاحب کی ہو مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کر سکتے ہیں۔

عبدالرؤف منیر ولد عبدالمجید مکان نمبر ۵۴ محلہ دارالعلوم شرقی۔ ربوہ

گمشدہ نقدی

مورخہ ۲۴/۶/۸۳ بروز جمعہ خاکسار کی کچھ نقدی اپنے گھر سے شکور بھائی کے گھر تک جاتے ہوئے گم ہو گئی ہے۔ اگر کسی دوست کو ملی ہو تو خاکسار کو پہنچا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

خاکسار محمد شریف

اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ کوارٹر ۶۱ تحریک جدید ربوہ

گھڑی اور نقدی

ایک کلائی کی گھڑی (زنانہ) ایک خاتون کو فیکٹری ایریا کے رستہ سے ملی ہے اسی طرح کچھ رقم بھی مسجد مبارک سے ملی ہے گھڑی اور مذکورہ رقم جن احباب کی ہوں وہ نظارت ہذا میں تشریف لا کر اور نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

زکوٰۃ تزکیۂ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

(بیت المال آمد ربوہ)

نظامت مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ

ٹینڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے منظور شدہ ٹھیکیداران محکمہ ہذا جنہوں نے سال رواں کے لئے اپنی رجسٹریشن / تجدیدی فیس جمع کرا دی ہو سے سربمہر ٹینڈر مورخہ ۲۷/۶/۸۳ بوقت ۱۱ بجے قبل دوپہر تک مطلوب ہیں۔ ٹینڈر فارم مورخہ ۲۶-۶-۸۳ کو بعوض مقررہ قیمت جاری کئے جائیں گے۔ کام کی تفصیلات (تشریحات و تصریحات) کسی بھی دن دفتری اوقات کار کے دوران ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ بذریعہ تار و ڈاک ارسال کردہ ٹینڈر قابل قبول نہ ہوں گے مشروط یا مشکوک ٹینڈر قابل غور نہ ہوں گے۔ اگر تخمینہ جات میں کوئی تبدیلی بمطابق فنی منظوری کی گئی تو ٹھیکیداران پر ان کی پابندی لازمی ہوگی۔

ٹنڈر فارم صرف ڈیپازٹ کال جاری کردہ منظور شدہ بنک ضلع جھنگ بحق پروجیکٹ ڈائریکٹر مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ پیش کرنے پر جاری کئے جائیں گے۔ زیر دستخطی کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی ایک یا تمام ٹنڈر بغیر وجہ بتلائے منظور یا منسوخ کر دے۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱	پختگی شیخ چوہڑ لنک روڈ (گروپ اے)	۷۰۰۰/-	۱۴۰۰۰/-	۴½ ماہ
۲	پختگی شیخ چوہڑ لنک روڈ (گروپ بی)	۶۸۸۰۰۰/-	۱۴۰۰۰/-	۴½ ماہ

دستخط (سیدہ عابدہ حسین)

پروجیکٹ ڈائریکٹر مقامی حکومت و دیہی ترقی جھنگ

IPL-231-4710

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

(آمین)

کراچی میں

آپ کے ذوق کے عین مطابق معیاری سونے کے دیدہ زیب اور پرکشش زیورات کا مرکز آپ کی اپنی دکان

الکریم جیولرز (ائیر کنڈیشنڈ)

فون نمبر ۶۸۵۵۱۱

بازار فیصل کریم آباد چورنگی کراچی

نیز جدید دور کے ڈیزائن آور جڑاؤ و حسب پسند زیورات آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں

پروپرائٹرز: میاں عبداللطیف شاہ کوٹی اینڈ سنز

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ

ایک انتہائی نادر موقعہ سے جلد فائدہ اٹھائیں۔ پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم ہر نقص سے پاک

حق شفعہ سے مبرا

مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک:۔ جسمیں پختہ سڑکیں، نالیاں، بجلی میٹھے پانی کی سپلائی، ٹیلیفون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائیگی

شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کی ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ

رابطہ کیلئے:۔ پروپرائیٹر:۔ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ

فون گھر ۴۱۶ فون دوکان ۶۱۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا۔ دمہ۔ تبخیر معدہ۔ خارش۔ چنبل۔ بواسیر

زنانہ مردانہ مخصوص امراض کا بفضل خدا تسلی بخش علاج

سرمہ نور رجسٹرڈ اور نورانی کاجل / مطب شفاخانہ رفیق حیات

گولبازار ربوہ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

ضرورت لیڈی ڈاکٹر

جدید کیور ٹیو کلینک گولبازار ربوہ میں ایم بی بی ایس لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ سرکاری سکیل کے مطابق۔ رہائش الاؤنس۔ سپیشل الاؤنس (کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن میں مہارت کی صورت میں) بہترین باپردہ ماحول۔ باعزت حالاتِ کار۔ تیز رفتار ترقی اور کیور ٹیو میڈیسن کمپنی کے معیار کے مطابق ہر قسم کی مراعات اور سہولتیں۔ مکمل کوائف کیساتھ درخواستیں جلد بھجوائیں۔ فی الحال صرف ایک آسامی ہے۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر - مینجنگ ڈائریکٹر۔ کیور ٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ ربوہ
موجد کیور ٹیو سسٹم آف میڈیسن - فون:- ۶۰۶ - ۶۰۷

مکانات سنہری موقع پلاٹس

ہمارے پاس ربوہ کے مختلف محلہ جات میں باموقع مکانات و باموقع پلاٹس فوری قابلِ فروخت ہیں۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کی غرض سے مکانات و پلاٹس خریدنے کیلئے ہم سے رابطہ قائم کریں۔ خدمت و دیانت ہمارا نصب العین ہے۔

پروپرائٹر مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

ہمیں درج ذیل کام میں خواہشمند حضرات کی

ضرورت ہے

۱۔ پیکنگ کے کام کے لئے چند نوجوانوں کی جو کہ لکھنا پڑھنا جانتے ہوں۔ ۲۔ سیلز مین۔ ۳۔ آفس ورک کے لئے تعلیم کم از کم "ایف اے" اردو خوشخط لکھ سکے۔

نوٹ:۔ انٹرویو کے لئے اپنے حلقہ کے صدر صاحب سے تصدیق شدہ خط ہمراہ لاویں۔

میاں بھائی ۱۰ منٹگمری روڈ لاہور

ربوہ میں

ہر قسم کی تعمیر ماہرین کی زیرِ نگرانی کروائیں۔ نیز جدید نقشہ جات بنوانے اور پاس کروانے کا معقول انتظام موجود ہے

مخلصانہ مشورہ۔ ماہرانہ رائے کے لئے رابطہ قائم کریں۔

آپ کا اپنا ——— باعتماد ادارہ

میسرز ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز ریلوے روڈ رحمت بازار ربوہ فون آفس ۵۲۱ فون رہائش ۴۳۱

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

فون رہائش ۴۱۸۶۴۵

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
۱۰ شادمان کالونی لاہور

پروپرائیٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

فون:- ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

مجید ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم

- باقاعدہ منظور شدہ
- ہر نقص سے پاک رہائشی منصوبہ

چوہدری عبدالمجید ڈرائیج ایڈووکیٹ
فیکٹری ایریا۔ ربوہ

اسٹون، کرشر ٹھیکیداروں کیلئے

اطلاع

الحمدللہ ہم نے مارگلہ ویلی متصل ٹیکسلا اپنے سٹون کرشر کا افتتاح کر دیا ہے جہاں سے آپ کو ہر سائز کا (CRUSH) رعایتی نرخوں پر دستیاب ہو سکے گا

ٹھیکیدار احباب رجوع فرمائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

(محمود احمد کھوکھر بنگلہ ۱۶ جی۔۸۔۱۔ اسلام آباد)

کھوکھر سٹون کرشر مارگلہ ویلی ٹیکسلا

موٹرز فون ۴۰۴۴۵

احمد

آٹو موبائیل انجینئرز

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ، ڈنٹنگ پینٹنگ الیکٹرک، ویل بیلنسنگ، ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

اوجڑی کیمپ
عنایت بازار مری روڈ راولپنڈی

پسٹ پیٹ چٹنی سے دار

پھول مصالحے

چٹنی پاؤڈر

قریب کمانڈر سے یا براہ راست کراچی سے حاصل کریں

ڈسٹری بیوٹر:- اقبال ٹریڈرز احمد مارکیٹ گولبازار ربوہ فون ۴۱۲

مکان کرایہ کے لئے خالی

بیت النجم ریلوے روڈ پر خالی ہے

ضرورت مند

مکرم نعیم احمد صاحب ورائٹی سٹور۔ رحمت بازار ربوہ سے رابطہ قائم کریں

فون ۵۰۸ — کرکٹ بے آواز — فون ۴۱۲

انٹرنیشنل ٹریڈرز — فینٹم پنکھے — اقبال ٹریڈرز

کینٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ — ۵ سال — احمد مارکیٹ گولبازار ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ — چوک زید کا ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیرِ نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب